



84



آیات نمبر 94 تا 100 میں تاکید کہ جب کسی علاقہ پر حملہ کے لئے نکلو تو پہلے تحقیق کر لو کہ یہاں مسلمان تو موجود نہیں ہیں۔ جہاد میں شامل ہونے والوں کے درجات ان لوگوں سے بہت زیادہ ہیں جو بغیر کسی شرعی عذر کے جہاد میں شامل نہیں ہوئے۔ اُس خاص وقت میں بغیر کسی عذر کے مدینہ ہجرت نہ کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم قرار پایا، ہجرت کرنے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں بڑا اجر ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو ہر بات کی تحقیق کر لیا کرو اور کسی ایسے شخص سے جو تمہیں سلام کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے یہ ایک ایسے واقعہ کا پس منظر ہے جب ایک غزوہ کے دوران ایک شخص نے کچھ صحابہ کو سلام کیا لیکن انہوں نے یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ کافر ہے اور جان بچانے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر رہا ہے، اسے قتل کر دیا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۹۴﴾ اگر تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو تو یقین رکھو کہ اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سے اموال غنیمت ہیں، آخر تم بھی تو پہلے اُن جیسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، اسلئے ہر ایک کے بارے میں اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بیشک تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے لَا يَسْتَوِي الْقَعْدُونَ مِنَ



الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۖ

شرعی عذر کے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی حیثیت اُن مجاہدین کے برابر نہیں ہو سکتی جو اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرتے ہیں فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۖ اللَّهُ نے ان مجاہدین کو جو اپنی جان اور اپنے مال سے جہاد میں مشغول رہتے ہیں، گھر میں بیٹھنے والوں پر درجہ کے

اعتبار سے بڑی فضیلت اور بزرگی عطا کی ہے وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۳۸﴾ اگرچہ اللہ نے دونوں ہی

سے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے لیکن اللہ نے مجاہدین کو گھر میں بیٹھنے والوں پر زبردست اجر و ثواب کی فضیلت دی ہے دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ وَكَانَ اللَّهُ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۲۳۹﴾ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑے درجات ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے، اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۳۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ

بیشک فرشتے جب ان لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں جو ہجرت نہ کر کے اپنے حق میں بُرا کر رہے ہیں، تو وہ فرشتے ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ قَالُوا

كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَهوَ جواب دیتے ہیں کہ ہم اس سر زمین میں کمزور و بے بس تھے قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۖ



فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٤﴾ فرشتے جواب میں کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں کہیں اور ہجرت کر جاتے، سو ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٥﴾ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُو عَنْهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٦﴾ ہاں مگر وہ مرد اور عورتیں اور بچے جو واقعی ایسے بے بس ہوں کہ نہ تو وہ ہجرت کے لئے کوئی تدبیر کر سکتے ہوں اور نہ وہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ جانتے ہوں تو ایسے لوگوں کے بارے میں امید کی جاسکتی ہے کہ اللہ ان سے درگزر فرمائے گا، اور اللہ بہت معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ہے وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۗ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو وہ زمین کو پناہ کے لئے بہت وسیع پائے گا اور روزی میں کسادگی پائے گا وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٩٧﴾ اور جو شخص بھی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کے لئے نکلا، پھر اسے راستے میں ہی موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا، اور اللہ بڑی بخشش کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

رکوع [۱۳]

